حیض بند ہونے کے بعد غسل سے پہلے قرآن مجید پڑھنا

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ایک خاتون کو حیض آنا بند ہوگیا ہے لیکن اس نے ابھی تک غسل نہیں کیا تو کیا وہ خاتون بنا چھوئے، بنا ہاتھ لگائے قرآن پاک پڑھ سکتی ہے؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جس طرح حیض کی حالت میں عورت کے لیے قرآن کریم کو بغیر چھوئے بھی پڑھنا جائز نہیں، ایسے ہی حیض سے فارغ ہونے کے بعد بھی جب تک وہ غسل نہ کرلے اس کے لیے قرآن کریم کو بغیر چھوئے بھی پڑھنا جائز نہیں، یونہی ان دونوں حالتوں میں ثناء پر مشتمل وہ آیات جن کا قرآن ہونا متعین ہے انہیں بھی پڑھنا جائز نہیں، جیسے وہ آیات جن میں رب تبارک وتعالی نے اپنے لئے متکلم کی ضمیریں ذکر فرمائیں، اسی طرح وہ آیات جن کے شروع میں لفظ "قل" موجود ہے انہیں لفظ "قل" کے ساتھ پڑھنا جائز نہیں ہے، البتہ قرآنِ کریم کی وہ آیات جو دعا وثناء وغیرہ پر مشتمل ہیں اور ان کا قرآن ہونا متعین نہیں تو انہیں بغیر چھوئے دعا اور ثناء کی نیت سے پڑھنا جائز ہے۔

حائضہ وجنبی کے لئے قرآنِ پاک پڑھنے کی ممانعت سے متعلق ترمذی شریف میں ہے "عن النبي صلی اللہ علیہ وسلم قال: لا تقرأ الحائض ولا الجنب شيئا من القرآن" ترجمہ: نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حیض والی عورت اور جنبی شخص قرآن میں سے کچھ بھی نہ پڑھے۔ (سنن الترمذی، رقم الحدیث 131، جلد 1، صفحہ 236، مطبوعہ مصر)

کنز العمال میں ہے "عن عمر بن الخطاب وابن مسعود "أنهما قالا في الحائض إذا انقطع دمها هي حائض مالم تغتسل "ترجمہ: حضرت عمر بن خطاب اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنھما حائضہ عورت کے متعلق فرماتے ہیں کہ جب اس کا خون رک جائے تو جب تک وہ غسل نہ کرلے وہ حائضہ ہے۔ (کنز العمال، رقم الحدیث 27705، ج 9، ص 623، مؤسسۃ الرسالۃ)

اللباب فی الجمع بین السنۃ والکتاب میں ہے "الجنابة والحيض حكمهما واحد، لأن الحائض متى انقطع دمها صارت كالجنب، فالأمر الوارد في الجنابة وارد في الحيض "ترجمہ: جنابت وحیض دونوں کا حکم ایک ہی ہے، کیونکہ حائضہ کا خون جب بند ہوجائے تو وہ جنبی کی طرح ہوجاتی ہے تو جو حکم جنابت کے بارے میں وارد ہے وہ حیض کے لئے بھی ثابت ہوگا۔ (اللباب فی الجمع بین السنۃ والکتاب، ج 01، ص 125، 126، دار القلم)

جوہرہ نیرہ میں ہے "ولا يجوز لحائض ولا جنب قراءة القرآن، لقوله عليه السلام لا يقرأ الجنب ولا الحائض شيئا من القرآن "ترجمہ: حائضہ وجنبی کے لیے قرآن پڑھنا جائز نہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کی وجہ سے کہ جنبی وحائضہ قرآن میں سے کچھ بھی نہ پڑھیں۔ (الجوهرة النيرة، جلد 1، صفحہ 30، المطبعۃ الخیریۃ)

جن آیات کا قران ہونا متعین ہے، وہ آیات جنبی اور حائضہ وغیرہ کے لئے بنیت ثناء پڑھنا بھی پڑھنا حرام ہے، جیسا کہ امام اہلسنت، الشاہ امام احمد رضا خان رحمہ اللہ فرماتے ہیں: "تمام کتب میں آیات ثنا کو مطلق چھوڑا اور اس میں ایک قید ضروری ہے کہ ضروری یعنی بدیہی ہونے کے سبب علماء نے ذکر نہ فرمائی وہ آیاتِ ثنا جن میں رب عزّوجل نے بصیغہ متکلم اپنی حمد فرمائی جیسے (وانی لغفار لمن تاب) اُن کو بہ نیت ثنا بھی پڑھنا حرام ہے کہ وہ قرآ نیت کیلئے متعین ہیں بندہ اُنہیں میں انشائے ثنا کی نیت کرسکتا ہے جن میں ثنا بصیغہ غیبت یا خطاب ہے۔ یہاں ایک اور نکتہ ہے بعض آیتیں یا سورتیں ایسی ہی دعا و ثنا ہیں کہ بندہ ان کی انشا کرسکتا ہے بلکہ بندہ کو اسی لئے تعلیم فرمائی گئی ہیں مگر اُن کے آغاز میں لفظ قل ہے جیسے تینوں قل اور کریمہ (قل اللھم مٰلک الملک) ان میں سے یہ لفظ چھوڑ کر پڑھے کہ اگر اس سے امر الٰہی مراد لیتا ہے تو وہ

عین قرأت ہے اور اگر یہ تاویل کرے کہ خود اپنے نفس کی طرف خطاب کرکے کہتا ہے "قل" اس طرح کہہ یوں ثنا و دعا کر۔ تو یہ امر بدعا و ثنا ہوا نہ کہ دعا و ثنا اور شرع سے اجازت اس کی ثابت ہوئی ہے نہ اُس کی۔ "

(فتاوی رضویہ، ج 01، ح 02، ص 1113، 1114، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

درمختار میں ہے" (وفرض) الغسل۔۔۔عند (انقطاع حیض ونفاس)" ترجمہ: حیض و نفاس کے ختم ہونے پر غسل فرض ہوتا ہے۔ (درمختار مع ردالمحتار، ج 1، ص 159، 165، دارالفکر، بیروت)

جن چیزوں سے غسل فرض ہوتا ہے ان کے متعلق بہار شریعت میں ہے "حیض سے فارغ ہونا۔ نفاس کا ختم ہونا۔" (بہار شریعت، ج 1، حصہ 2، ص 324، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد بلال عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3845

تاریخ اجراء: 22 ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ/20 مئی 2025ء